

کتابِ دانیال - نمبر بارہ

اندھیرا

Jeff Pippenger

2023-12-07

ایک لفظ یا عبارت جو الہامی کلام میں دہرایا گیا ہو، دوسرے فرشتے کے پیغام کی علامت ہے۔

اور نبوکدنصر کی حکومت کے دوسرے سال میں نبوکدنصر نے خواب دیکھے جن سے اُس کی روح پریشان ہو گئی اور اُس کی نیند اُس سے جاتی رہی۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ جادوگروں اور نجومیوں اور ساحروں اور کلدانیوں کو بلایا جائے تاکہ وہ بادشاہ کو اُس کے خواب بتائیں۔ پس وہ آئے اور بادشاہ کے سامنے کھڑے ہوئے۔ اور بادشاہ نے اُن سے کہا، میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور میری روح خواب کو جاننے کے لیے پریشان ہے۔ دانی ایل ۱:۲-۳۔

رات کے "اندھیرے" میں، بخت نصر نے ایک شبیہ کا خواب دیکھا، مگر وہ خواب یاد نہ کر سکا۔ رات کے ایک خواب میں اس نے ایک شبیہ دیکھی، مگر اس کی سمجھ میں اس شبیہ کا خواب اتنا ہی اندھیرا تھا جتنی اندھیری وہ رات تھی جس میں اس نے وہ خواب دیکھا تھا۔

تب کلدانیوں نے بادشاہ سے آرامی زبان میں کہا، اے بادشاہ! تو ابد تک زندہ رہے۔ اپنے خادموں کو خواب بتا، اور ہم اس کی تعبیر بتائیں گے۔ بادشاہ نے جواب میں کلدانیوں سے کہا، وہ بات مجھ سے جاتی رہی ہے۔ اگر تم مجھے خواب اور اس کی تعبیر نہ بتاؤ تو تم ٹکڑے ٹکڑے کیے جاؤ گے اور تمہارے گھر کوڑا کرکٹ کا ڈھیر بنا دیے جائیں گے۔ لیکن اگر تم خواب اور اس کی تعبیر ظاہر کرو تو تم کو مجھ سے تحفے اور انعامات اور بڑی عزت ملے گی؛ پس مجھے وہ خواب اور اس کی تعبیر بتاؤ۔ دانی ایل ۴:۷۔

نبوکدنصر کے مورت کے خواب کا امتحان اس لیے رکھا گیا تھا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ کون تاریکی میں ملفوف ایک مورت کی صحیح نبوی تفصیل، اور ساتھ ہی خواب کے مضمون کی درست تعبیر پیش کر سکتا ہے۔ ملرائٹ تاریخ میں دوسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ جب آدھی رات کی پکار کا پیغام جڑ گیا تو اس کی تمثیل کوہِ کرمل کے مقابلے میں الیاس کے ذریعے پیشگی دکھائی گئی تھی۔ یہ بھی ایک امتحان تھا جو صرف یہ نہیں دکھاتا تھا کہ حقیقی خدا کون ہے بلکہ یہ بھی کہ سچا نبی کون ہے۔ ولیم ملر کے بارے میں بہن وائٹ صاف کہتی ہیں کہ وہ الیاس کی تمثیل تھا، چنانچہ اُس نے کوہِ کرمل پر الیاس کی نمائندگی کی۔ تاہم نمایاں کیا جانے والا خود ولیم ملر کم تھا، اور زیادہ تر وہ نبوت کی تعبیر کے اصول تھے جن کی سمجھ اسے عطا کی گئی تھی۔ کوہِ کرمل پر مرد دیوتا بعل کے نبی اور عورت دیوی عشتاروت کے نبی جھوٹے ثابت ہوئے۔ ملرائٹ تاریخ میں، کوہِ کرمل کی تمثیل کے طور پر پروٹسٹنٹ کلیسیائیں جھوٹے نبی ثابت ہوئیں۔

جب پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں نے ولیم ملر کے نبوتی تعبیر کے قواعد کے انکار کا اظہار کیا، تو وہ روم کی بیٹیاں بن گئیں۔ نبوتی لحاظ سے، بیٹی اپنی ماں کی شبیہ ہوتی ہے۔ ملرائٹ تاریخ میں جس آزمائش میں پروٹسٹنٹ ناکام ہوئے، وہی آزمائش تھی جس نے حیوان کی شبیہ (بیٹی) کی شناخت بھی کی اور اسے وجود میں بھی لایا۔ وہیں حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ، مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کے مقابل ظاہر ہوا۔ نبوکد نصر تعبیر کا مطالبہ کر رہا تھا، اور ایسا کرتے ہوئے وہ خدا کی مشیت کے تحت جھوٹے اور سچے دونوں نبیوں کے ظہور کا باعث بنا۔

انہوں نے پھر جواب دیا اور کہا، بادشاہ اپنے خادموں کو خواب بتائے اور ہم اس کی تعبیر بتائیں گے۔ بادشاہ نے جواب دیا اور کہا، مجھے یقین ہے کہ تم وقت حاصل کرنا چاہتے ہو کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ

بات مجھ سے جاتی رہی ہے۔ لیکن اگر تم مجھے خواب نہ بتاؤ تو تمہارے لیے ایک ہی حکم ہے، کیونکہ تم نے جھوٹے اور فاسد کلمات تیار کیے ہیں کہ میرے سامنے کہتے رہو یہاں تک کہ وقت بدل جائے۔ اس لیے مجھے خواب بتاؤ اور میں جان لوں گا کہ تم اس کی تعبیر بھی مجھے بتا سکتے ہو۔ دانی ایل ۹-۲:۷۔

آزمایشی ادوار کے اختتام پر، وہ امتیاز جو جبل کرمل پر اور 22 اکتوبر، 1844 کو ظاہر کیا گیا تھا، دانی ایل کے دوسرے باب میں بھی واضح کیا گیا تھا۔ جبل کرمل، ملرائٹ تاریخ، اور نیوکدنصر کے تمثال کے خواب کی تین نبوی تمثیلات میں، زور درست نبوی تعبیر پر ہے جس کی نمائندگی ایلیاہ، ملر اور دانی ایل کرتے ہیں۔ خواب کی تعبیر وہ پیغام ہے جو اُس تاریخ میں مہر سے کھولا جاتا ہے جہاں نبیوں کے دو طبقے ظاہر ہوتے ہیں۔

کلدانیوں نے بادشاہ کے حضور جواب دے کر کہا، زمین پر کوئی آدمی نہیں جو بادشاہ کے امر کو ظاہر کر سکے؛ اس لیے کوئی بادشاہ، سردار یا حاکم ایسا نہیں ہوا جس نے ایسی بات کسی جادوگر، نجومی یا کلدانی سے پوچھی ہو۔ اور جو بات بادشاہ طلب کرتا ہے وہ نادر ہے، اور بادشاہ کے سامنے اسے ظاہر کرنے والا کوئی نہیں، سوائے دیوتاؤں کے جن کا مسکن بشر کے ساتھ نہیں۔ اسی سبب سے بادشاہ غضبناک اور نہایت قہرناک ہوا اور اس نے بابل کے تمام داناؤں کو ہلاک کرنے کا حکم دیا۔ دانیال 12-2:10۔

کوہ کرمل پر ایلیاہ نے آزمائش کی تجویز پیش کی، اور اس نے جو آزمائش پیش کی تھی وہ نہ صرف اس بات کو ظاہر کرنے کے لیے تھی کہ سچا خدا کون ہے بلکہ یہ بھی کہ سچا نبی کون ہے۔ دانی ایل کے باب دو میں یہی کلدانی ہیں جو اُس آزمائش کی نشاندہی کرتے ہیں جس نے سچ اور جھوٹ کے درمیان امتیاز کو آشکار کیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ تعبیر جس کی تلاش نیوکدنصر کر رہا ہے، اسے صرف خدا ہی بتا سکتا ہے، انسان نہیں۔ وہ یہ شکایت بھی کرتے ہیں کہ نیوکدنصر اور اُس کے مذہبی داناؤں کے درمیان جو تعلق تھا وہ غلط تھا، جب وہ کہتے ہیں کہ "یہ نایاب بات ہے جو بادشاہ طلب کرتا ہے۔" وہ یہ چاہتے ہیں کہ بادشاہ، جو ریاست کی نمائندگی کرتا ہے، مذہبی دائرے سے باہر رہے، جس پر انہیں اہل اختیار سمجھا جاتا تھا۔ وہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کے اصولوں کے خلاف احتجاج نہیں کر رہے، وہ اس پر احتجاج کر رہے ہیں کہ نیوکدنصر، جو ریاست کی نمائندگی کرتا ہے، کلیسا پر اختیار مانگ رہا ہے۔ وہ کلیسا اور ریاست کے تعلق کو اس صورت میں قبول کریں گے کہ مذہبی رہنما ریاست پر حکمرانی کریں۔ حیوان کی شبیہ کا امتحان وہ مرحلہ ہے جہاں ہم اپنی ابدی تقدیر کا فیصلہ کرتے ہیں—نیوکدنصر کے مجسمے کے خواب کی طرح—یہ زندگی اور موت کا امتحان ہے۔

اور حکم نکلا کہ حکیم قتل کیے جائیں؛ اور وہ دانی ایل اور اس کے رفیقوں کو بھی قتل کرنے کے لیے ڈھونڈنے لگے۔ تب دانی ایل نے حکمت اور فہم کے ساتھ اریوخ سے، جو بادشاہ کے جلاوٹوں کا سردار تھا اور جو بابل کے حکیموں کو قتل کرنے نکلا تھا، جواب دیا۔ اس نے اریوخ بادشاہ کے سردار سے کہا، بادشاہ کی طرف سے یہ حکم اتنی عجلت سے کیوں نکلا ہے؟ تب اریوخ نے یہ بات دانی ایل پر ظاہر کی۔ دانی ایل 15-2:13۔

جب دانی ایل کو اُس خواب کی، جس میں ابھی تک نامعلوم شبیہ تھی، زندگی اور موت سے متعلق حالات کی سمجھ عطا کی جاتی ہے، تو وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار پر اس حقیقت کے منکشف ہونے کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ تین مرحلہ وار آزمائشی عمل کے دوسرے، یعنی ظاہری امتحان کے تاریخی دور میں ہیں۔ لیکن دانی ایل صرف اُن لوگوں کی نمائندگی نہیں کرتا جنہوں نے درست غذا اختیار کی اور یوں پہلا امتحان پاس کر لیا، بلکہ وہ اُس انسانی نمائندے کی بھی نمائندگی کرتا ہے جسے خدا نے بائبل کی نبوت کے بارے میں خاص بصیرت عطا کی تھی۔

اور ان چاروں لڑکوں کو خدا نے ہر طرح کی تعلیم اور حکمت میں علم اور مہارت عطا کی، اور
دانی ایل کو تمام رویا اور خوابوں کی سمجھ تھی۔ دانی ایل 1:17

اگرچہ چاروں وفادار عبرانیوں نے غذائی آزمائش پاس کر لی، تاہم دانیال کو رؤیا اور خوابوں کا پیغامبر
منتخب کیا گیا۔ دانیال نبوتی پیغامبر کی نمائندگی کرتا ہے، جیسا کہ اس کی نمائندگی الیاس، یوحنا
بپتسمہ دینے والا، یوحنا صاحب مکاشفہ، ولیم ملر اور فیوچر فار امریکا کے ذریعے کی جاتی ہے۔ نبوتی
پیغامبر کبھی نبوتی آزمائش سے جدا نہیں ہوتا۔

مسیح کے زمانے میں جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا، وہ یسوع سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ ملرائٹس کی
تاریخ میں جنہوں نے پہلا پیغام (جس کی نمائندگی ولیم ملر کرتے تھے) رد کیا، وہ دوسرے پیغام سے
فائدہ نہ اٹھا سکے۔ دونوں تاریخوں میں ایمانداروں نے نہ پہچانا کہ آزمائش کا عمل انہیں کس سمت لے
جا رہا ہے۔ شاگردوں نے صلیب کو دیکھنے سے انکار کیا، حالانکہ انہیں صاف طور پر بتایا گیا تھا کہ ایسا
ہونا ہے۔ ملرائٹس بڑی مایوسی کو نہ دیکھ سکے۔ جب دانی ایل کو اریوخ نے نبوکدنصر کے مورت کے
خواب سے متعلق زندگی اور موت کے حالات سے آگاہ کیا، تو اسے نہ یہ علم تھا کہ خواب کا مضمون کیا
ہے اور نہ یہ کہ مورت کی آزمائش کہاں لے جا رہی تھی۔ وہ صرف اتنا جانتا تھا کہ یہ زندگی اور موت
کا معاملہ ہے۔ اس لیے دانی ایل کو تعبیر سمجھنے کے لیے وقت درکار تھا۔

پھر دانی ایل اندر گیا اور بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ اسے مہلت دے اور وہ بادشاہ کو تعبیر
بتائے۔ دانی ایل 2:16

دانی ایل نے اُس خوراک (طریقہ کار) پر ایمان کا اظہار کیا جسے اُس نے پہلی آزمائش میں اختیار کرنے کا
فیصلہ کیا تھا۔ لہذا اسے مہلت دی گئی، جیسے مسیح کے زمانے میں شاگردوں کو دی گئی تھی۔
شاگردوں کو دیا گیا وقت مسیح کی موت، تدفین، قیامت اور اُس کے ابتدائی عروج کے دورانیے پر
مشتمل تھا، اس سے پہلے کہ وہ عمواس کے راستے پر شاگردوں سے ملا، اور پھر بالا خانے میں دوبارہ اُن
سے ملا۔ پھر اس مدت کے اختتام پر اُس نے اُن پر روح القدس پھونک دیا۔

اور یہ کہہ کر اُس نے اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا، روح القدس قبول کرو۔ یوحنا 20:22۔

حزقی ایل نے نبوت کی اور مردہ بڑیاں آپس میں جوڑ دی گئیں۔ پھر حزقی ایل نے دوبارہ نبوت کی اور
نئے بنے ہوئے بدنوں پر روح القدس پھونکی گئی، اور وہ ایک زبردست فوج کی مانند کھڑے ہو گئے۔ جب
مسیح نے شاگردوں پر پھونکا تو اُس نے اُن کی سمجھ کھول دی۔

پھر اُس نے اُن کی سمجھ کھول دی تاکہ وہ صحیفوں کو سمجھ سکیں۔ لوقا 24:25۔

تمام انبیا دنیا کے اختتام کے بارے میں بیان کرتے ہیں، اور دانیال اس سے مستثنیٰ نہیں۔ اُس نے جس وقت
کی درخواست کی، وہ ایسا عرصہ تھا جس میں وہ بصیرت حاصل کر سکے۔ ملرائٹس کے انتظار کا
زمانہ پہلی مایوسی سے شروع ہوا اور اُس وقت تک جاری رہا جب تک اُنہوں نے یہ نہ پہچانا کہ وہ متی
باب پچیس اور حبقوق باب دو کی نبوتوں کے مطابق "دیر کے وقت" میں ہیں۔ ملرائٹس کے "دیر کے
وقت" کی تاریخ کی تکمیل دوسرے فرشتے کے پیغام کے دور میں ہوئی۔ دانیال باب دو اسی تاریخ کی
نمائندگی کرتا ہے، اس لیے اُس کا وقت مانگنا نبوتی طور پر ملرائٹس کے "دیر کے وقت" سے مطابقت
رکھتا ہے۔ چنانچہ دانیال کا وقت مانگنا اور ملرائٹس کا "دیر کا وقت"، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے "دیر کے
وقت" کی نمائندگی کرتا ہے، جو 18 جولائی 2020 کو شروع ہوا۔

دانی ایل کی طرف سے نبوکدنصر کے مورت والے خواب کو سمجھنے کے لیے وقت کی درخواست کی
نمائندگی مکاشفہ باب گیارہ میں ان ساڑھے تین دنوں سے ہوتی ہے جب دو گواہ گلی میں مردہ پڑے
رہتے ہیں۔ مکاشفہ باب گیارہ کے ان ساڑھے تین دنوں کی تاریخ میں—جو علامتی طور پر نبوتی بیابان

کی نمائندگی کرتے ہیں—ایک آواز پکارتی ہے۔ وہ انسانی آواز جسے تسلی دینے والا استعمال کرتا ہے تاکہ خشک ہڈیوں میں جان ڈال دے، دانی ایل کی صورت میں پیش کی گئی ہے، جسے اس خواب اور اس کی نمائندگی کے بارے میں نبوی مکاشفہ دیا گیا تھا۔ بیابان میں پکارنے والی آواز کو خوابوں اور رویا کی نبوی سمجھ عطا کی گئی ہے، جیسا کہ دانی ایل کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ آواز پکار رہی ہے، اس طرح ظاہر کرتی ہے کہ اسے آدھی رات کی پکار کا پیغام دیا گیا ہے، اور یہ پکار آدھی رات کو دی جاتی ہے، جو تاریکی کی نمائندگی کرتی ہے۔

آدھی رات کی گہری ترین تاریکی میں آواز (دانی ایل) کو ایک پیغام کی سمجھ دی گئی جو تاریکی میں لپٹا ہوا تھا۔ آواز (حزقی ایل) کو دیا گیا حکم یہ ہے کہ وہ ان مردہ خشک ہڈیوں پر نبوت کرے۔ جب وہ ایسا کرتا ہے تو تسلی دینے والا گلی میں پڑے مردوں پر پھونکا جاتا ہے اور وہ "زندہ" ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ احیا صرف دعا کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ گلی میں قتل شدہ مردہ خشک ہڈیوں کے احیا کی تاریخ میں دعا ایک سنگ میل ہے۔ دانی ایل نبوی طور پر اس سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے، بالکل اسی مناسب مقام پر جہاں اس سنگ میل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

ہم میں حقیقی خداترسی کی بیداری ہماری تمام ضرورتوں میں سب سے بڑی اور سب سے فوری ضرورت ہے۔ اس کی تلاش ہماری اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ خداوند کی برکت پانے کے لیے سنجیدہ کوشش ضروری ہے؛ یہ اس لیے نہیں کہ خدا ہم پر اپنی برکت نازل کرنے کو آمادہ نہیں، بلکہ اس لیے کہ ہم اسے قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ ان کو جو اس سے مانگتے ہیں اپنا پاک روح دینے کے لیے ان زمینی والدین سے بھی زیادہ آمادہ ہے جو اپنے بچوں کو اچھے تحفے دیتے ہیں۔ لیکن اعترافِ گناہ، فروتنی، توبہ اور پرخلوص دعا کے ذریعے ان شرائط کو پورا کرنا ہمارا کام ہے جن پر خدا نے ہمیں اپنی برکت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ روحانی بیداری کی توقع صرف دعا کے جواب میں ہی کی جا سکتی ہے۔ جب لوگ خدا کے پاک روح سے اس قدر محروم ہوں تو وہ کلام کی منادی کی قدر نہیں کر سکتے؛ لیکن جب روح کی قدرت ان کے دلوں کو چھوتی ہے تو پیش کیے گئے مواعظے اثر نہیں دیتے۔ خدا کے کلام کی تعلیمات کی رہنمائی میں، ظہورِ روح القدس کے ساتھ، اور صائب دانشمندی کے ساتھ عمل کرتے ہوئے، ہمارے اجتماعات میں شریک ہونے والے ایک قیمتی تجربہ حاصل کریں گے، اور گھر لوٹ کر اصلاح انگیز اثر ڈالنے کے لیے تیار ہوں گے۔

پرانے علم بردار جانتے تھے کہ دعا میں خدا سے کشتی کرنا کیا ہوتا ہے، اور اُس کی رُوح کے انڈیلنے سے فیضیاب ہونا کیا ہے۔ مگر یہ لوگ میدانِ عمل سے رخصت ہو رہے ہیں؛ اور ان کی جگہ پر کرنے کے لیے کون آگے آ رہا ہے؟ ابھرتی ہوئی نسل کا کیا حال ہے؟ کیا انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا ہے؟ کیا ہم آسمانی مقدس میں جاری کام سے آگاہ ہیں، یا ہم اس انتظار میں ہیں کہ ہم بیدار ہونے سے پہلے کوئی مجبور کرنے والی قوت کلیسیا پر نازل ہو؟ کیا ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ پوری کلیسیا احیا پائے گی؟ وہ وقت کبھی نہیں آئے گا۔

کلیسا میں ایسے لوگ ہیں جو تبدیل نہیں ہوئے، اور جو سنجیدہ اور کارگر دعا میں ایک دل ہو کر شامل نہیں ہوں گے۔ ہمیں اس کام میں انفرادی طور پر قدم رکھنا ہوگا۔ ہمیں زیادہ دعا کرنی چاہیے اور کم بولنا چاہیے۔ بدی بہت بڑھ گئی ہے، اور لوگوں کو یہ سکھایا جانا چاہیے کہ روح اور قدرت کے بغیر صرف دینداری کی صورت پر قناعت نہ کریں۔ اگر ہم اپنے دلوں کی جانچ میں لگ جائیں، اپنے گناہوں کو چھوڑیں، اور اپنے برے رجحانات کی اصلاح کریں، تو ہماری جانیں باطل غرور میں نہ پھولیں گی؛ ہم اپنے آپ پر اعتماد نہیں کریں گے، اور ہمیں یہ دائمی احساس ہوگا کہ ہماری قابلیت خدا کی طرف سے ہے۔ منتخب پیغامات، کتاب اول، 121، 122۔

اُس خوراک پر ایمان کی بنیاد پر جسے دانی ایل نے اختیار کیا تھا، اسے پھر ایک بصری آزمائشی عمل سے گزارا گیا جس میں اس پر لازم تھا کہ وہ اس طریقہ کار کو بروئے کار لائے جس کی نمائندگی اس کی خوراک کرتی تھی: پہلے یہ وعدہ کرنا کہ اس کا خدا خواب کی شناخت کرے گا اور اس کی تشریح بیان

کرے گا، اور پھر اُس خواب کی پیشکش بادشاہ کے سامنے مکمل کرنا۔ اس کے پاس درست خوراک، یعنی درست طریقہ کار تھا، اور پھر اسے اپنے ایمان کو بصری طور پر ظاہر کرنا تھا، نبوکدنصر کے مجسمے کے خواب کا پیغام پیش کر کے جو بالکل "اندھیرے" میں تھا۔ اس کا اگلا اقدام اس کے ایمان کا بصری اظہار تھا، کیونکہ اس نے پھر وہ الہی طریقہ کار اختیار کیا جو خدا کے لوگوں کے لیے جب وہ خود کو تاریکی میں پاتے ہیں۔

شیطان کی تاریکی اُن لوگوں کو گھیر لیتی ہے جو دعا کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ دشمن کی سرگوشی نما ترغیبات انہیں گناہ کی طرف مائل کرتی ہیں؛ اور یہ سب اس لیے کہ وہ اُن امتیازات سے فائدہ نہیں اٹھاتے جو خدا نے دعا کے الہی انتظام میں انہیں عطا کیے ہیں۔ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں دعا کرنے میں ہچکچاہٹ کیوں کریں، جب دعا ایمان کے ہاتھ میں وہ کنجی ہے جو آسمان کے خزانے کو کھولتی ہے، جہاں قادر مطلق کے لامحدود وسائل ذخیرہ ہیں؟ بلا ناغہ دعا اور مستعد چوکسی کے بغیر ہم لاپرواہی میں پڑ جانے اور راہِ راست سے ہٹ جانے کے خطرے میں ہیں۔ مخالف مسلسل رحمت کے تخت تک جانے والی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا رہتا ہے، تاکہ ہم پرخلوص التجا اور ایمان کے ذریعے وہ فضل اور قوت حاصل نہ کر سکیں جو آزمائش کی مزاحمت کے لیے درکار ہیں۔ اسٹیپس ٹو کرائسٹ، 94۔

نبوکدنصر کے رات کے خواب کے مضمون کی تاریکی کے پیش نظر، دانی ایل اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ قریب ہو کر دعا کی۔

پھر دانی ایل اپنے گھر گیا اور اپنے ساتھیوں حننیاہ، میشائیل اور عزریاہ کو یہ بات بتائی، تاکہ وہ اس بھید کے بارے میں آسمان کے خدا سے رحم طلب کریں، تاکہ دانی ایل اور اس کے رفیق بابل کے باقی داناؤں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں۔ پھر یہ بھید رات کے رویا میں دانی ایل پر ظاہر ہوا۔ تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا۔ دانی ایل نے جواب دے کر کہا: خدا کا نام ابدالآباد مبارک ہو، کیونکہ حکمت اور قدرت اسی کی ہیں۔ وہ وقتوں اور زمانوں کو بدلتا ہے؛ وہ بادشاہوں کو معزول کرتا اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہے؛ وہ داناؤں کو حکمت اور سمجھ رکھنے والوں کو معرفت دیتا ہے۔ وہ گہری اور پوشیدہ باتیں ظاہر کرتا ہے؛ وہ جانتا ہے کہ اندھیرے میں کیا ہے، اور نور اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اے میرے باپ دادا کے خدا، میں تیری شکرگزاری اور تیری ستائش کرتا ہوں، کہ تو نے مجھے حکمت اور قدرت بخشی، اور اب تو نے مجھے وہ بات معلوم کر دی جس کی ہم نے تجھ سے درخواست کی تھی، کیونکہ تو نے اب ہم پر بادشاہ کے معاملے کو ظاہر کر دیا ہے۔ دانی ایل 23:17-2۔

تب دانی ایل کو اُس سے اجر ملا جو "اندھیرے میں کیا ہے" جانتا ہے۔ اتوار کی قانون سازی کی تحریک اندھیرے میں جاری ہے، اور جنہوں نے الہی غذا کے تناول کا اقرار کیا ہے اُن پر لازم ہے کہ وہ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کو پہچانیں، جو پاپائی اختیار کا نشان نافذ کرنے کے لیے مذہبی اور سیاسی پلیٹ فارم تیار کرتی ہے۔

دانیال کا دوسرا باب نہ صرف میلائٹ تاریخ میں دوسرے فرشتے کی تاریخ کی نشاندہی کر رہا ہے، بلکہ اس سے بڑھ کر براہِ راست تیسرے فرشتے کی تحریک میں دوسرے فرشتے کی تاریخ کی تصویر کشی بھی کر رہا ہے۔ نبوکدنصر کے مجسمے کے خواب کی آزمائش میں، حیوان کی شبیہ کی آزمائش کی نمائندگی کی گئی ہے۔ خدا کے لوگوں کی بیداری کے نبوی مراحل، جو نزدیک آتے ہوئے اتوار کے قانون کے زندگی اور موت کے حالات سے متعلق ہیں، کتابِ دانیال اور کتابِ مکاشفہ میں بہ طور خاص متعین کیے جا رہے ہیں۔

دانی ایل اس تاریخ کے اُس پیغامبر کی نمائندگی کرتا ہے جہاں مجسمے کے خواب کا زندگی یا موت کا پیغام آگے بڑھتا ہے۔ وہ اُس خوراک کے بارے میں اپنی سمجھ پر قائم رہتا ہے، اور ایمان سے بیان کرتا ہے کہ خدا رویا کو ظاہر کر سکتا ہے، مگر وہ مہلت مانگتا ہے۔ یہ وقت انتظار کی مدت ہے۔ انتظار کی مدت کے

اختتام پر اُسے یہ معرفت دی جاتی ہے کہ نبوکدنصر کے تاریک خواب میں کیا تھا، مگر بات صرف یہی نہیں۔ وہ نہ صرف مجسمے کے خواب کی سمجھ پاتا ہے، جو درندے کی شبیہ اور اس سے وابستہ آزمائش کی مثال ہے، بلکہ انتظار کی مدت کے انجام پر وہ خدا کی حمد بھی کر رہا ہوتا ہے، کیونکہ خدا "حکیموں کو حکمت دیتا ہے، اور سمجھ رکھنے والوں کو علم؛ وہ گہری اور مخفی باتیں ظاہر کرتا ہے؛ وہ جانتا ہے کہ اندھیرے میں کیا ہے، اور نور اُس کے ساتھ سکونت کرتا ہے۔"

یہاں دانیال اپنی حمد و ثنا کو اس سیاق میں رکھ رہا ہے کہ "علم میں اضافہ" ہو چکا ہے، کیونکہ وہی باب بارہ میں بتاتا ہے کہ "عقلمند" "علم میں اضافے" کو سمجھیں گے، اور یہ بھی خدا کی تعریف کر رہا ہے کہ اُس نے "عقلمندوں" کو "حکمت" اور "علم" عطا کیا۔ وہ براہ راست عقلمند کنواریوں کا حوالہ دے رہا ہے اور اپنے زمانے کو تاخیر کے زمانے سے جوڑ رہا ہے۔ وہ باب دو میں پائی جانے والی مثال کو براہ راست تیسرے فرشتے کی تحریک میں متی باب پچیس کے تاخیر کے زمانے کی کامل تکمیل میں رکھ رہا ہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم یہ حقیقت ہے کہ کتابِ مکاشفہ ظاہر کرتی ہے کہ مہلت کے خاتمے سے عین پہلے یوحنا سے کہا گیا کہ دانیال اور مکاشفہ کی کتابوں کی نبوتوں کے اقوال پر مہر نہ لگانا، کیونکہ وہ ایک ہی کتاب ہیں۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ کر، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جوے انصاف ہے وہ اورے انصاف ہو؛ اور جو ناپاک ہے وہ اور ناپاک ہو؛ اور جو راست باز ہے وہ اور راست باز ہو؛ اور جو پاک ہے وہ اور پاک ہو۔ مکاشفہ 22:10، 11۔

وہ وقت جب دانی ایل اور مکاشفہ کی پیشگوئیاں مہر کھولی جائیں گی، دس کنواریوں کی تمثیل کے انتظار کے زمانے میں ہے، اور اس زمانے کی نمائندگی دانی ایل کی وقت کی درخواست سے ہوتی ہے۔ اس کی وقت کی درخواست کے بعد دعا ہوئی، جو مردہ سوکھی ہڈیوں کے جی اٹھنے سے پہلے ہی ہونا لازم ہے۔ اس زمانے میں جب علم میں اضافہ ہوا اور تاریکی میں لپٹی خواب کی شبیہ کی سمجھ ظاہر کی گئی، خدا نے دانی ایل کے لیے ایک اور کام کیا۔ "وہ گہری اور پوشیدہ باتیں ظاہر کرتا ہے۔" نیم شب کی پکار کی تاریخ کی پوشیدہ بات وہ پیشگوئی ہے جو مکاشفہ میں ہے اور مہلت کے ختم ہونے سے ٹھیک پہلے اس کی مہر کھول دی جاتی ہے۔ وہ "گہری اور پوشیدہ" بات "سچائی" ہے۔

سچائی وہ نبوتی کلید بن جاتی ہے جو اُس پیغامبر کے لیے کھولی جاتی ہے جس کی نمائندگی دانی ایل کرتا ہے، اور جس سے "سات گرجوں" کی پوشیدہ تاریخ کو پہچانا جا سکتا ہے۔ یہ پوشیدہ تاریخ تین سنگِ میلوں کی تاریخ ہے۔ پہلا ایک مایوسی ہے اور آخری بھی مایوسی ہے، جیسا کہ ملرائیٹ تاریخ میں دکھایا گیا ہے۔ وہ عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "سچائی" کیا جاتا ہے، "عجیب زبان دان" نے عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے حرف، تیرہویں حرف اور آخری حرف کو ملا کر بنایا تھا۔ یسوع اول و آخری، اور وہی "سچائی" ہے۔ "عجیب زبان دان" کے بنائے ہوئے اس لفظ کی ساخت اُن تین نبوتی سنگِ میلوں کی نشان دہی کرتی ہے جو "سات گرجوں" کی پوشیدہ تاریخ ہیں، جنہیں اُس وقت تک مہر بند رہنا تھا جب تک دانی ایل نے "وقت" کی درخواست نہ کی اور دعا میں مشغول نہ ہوا۔

18 جولائی 2020 کی ناامیدی پہلا نشانِ راہ تھی، اور یہ تین نشاناتِ راہ میں سے آخری کے ساتھ وابستہ ناامیدی کو بھی واضح کرتی ہے، جو کہ اتوار کا قانون ہے۔ درمیانی حرف، یعنی تیرہواں حرف، بغاوت کی علامت ہے، اور یہ سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کے درمیانی نشانِ راہ کی بھی علامت ہے۔ اس بغاوت کی نمائندگی آدھی رات کی پکار پر نادان کنواریاں کرتی ہیں، کیونکہ آدھی رات کی پکار 18 جولائی 2020، آدھی رات کی پکار، اور عنقریب آنے والا اتوار کا قانون پر مشتمل تین مرحلوں کی تاریخ کا درمیانی نشانِ راہ ہے۔ جونہی آدھی رات ہوتی ہے، وقت تیرہویں گھنٹے میں داخل ہو جاتا ہے، جہاں نادان کنواریوں کا ظاہری اظہار اس ادراک سے عیاں ہو جاتا ہے کہ ان کے پاس سنہری تیل نہیں ہے۔

مکاشفہ باب گیارہ کے 'ساڑھے تین دن' کے علامتی 'بیابان' میں، خدا کی قوم کو 'سات گنا' کی لعنت کی علامتی تاریخ میں دکھایا گیا ہے۔ اس مدت کے آخر میں، انہیں یہ پہچاننا ہے کہ وہ منتشر کر دیے گئے ہیں، کہ انہوں نے گناہ کیا ہے، کہ ان کے باپ دادا نے گناہ کیا ہے، کہ وہ خدا کے مخالف چلتے رہے ہیں، اور یہ کہ خدا ان کے مخالف چلتا رہا ہے۔ یہ پہچان انہیں احبار باب چھبیس کی دعا کرنے پر آمادہ کرے گی۔ یہ ادراک کہ انہیں احبار باب چھبیس کی دعا کرنی چاہیے، نبوتی طور پر دانی ایل باب دو کی دعا کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور اس کی مثال باب نو میں دانی ایل کی دعا ہے۔ باب نو میں دانی ایل نے احبار باب چھبیس کی دعا اس لیے کی کہ اسے یہ ادراک ہو گیا تھا کہ وہ خدا کی قوم کی اسیری کے بارے میں یرمیاہ کی نبوت کے ستر برس کے اختتام پر پہنچ چکا ہے۔

وہی ستر برس خدا کے لوگوں کی مہر بندی کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ ستر برس ملاکی باب تین کی تطہیر اور مسیح کی دو مرتبہ بیکل کی تطہیر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ درندہ کی شبیہ کے امتحان کی تاریخ کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ تاریخ 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی اور جلد آنے والے اتوار کے قانون پر جا کر ختم ہوگی۔ اس علامتی ستر سالہ مدت کے آخر میں، دانی ایل دعا کے لیے 'ٹھہرنے کا وقت' طلب کرتا ہے۔ اس کی دعا اس وقت قبول ہوئی جب نبوت کا آخری راز اس پر منکشف کیا گیا۔ وہ مکاشفہ اس وقت آیا جب 18 جولائی 2020 کے بعد بھی خدا کے حقیقی پروٹسٹنٹ لوگ 'بیابان' کی پراگندگی کے زمانے میں تھے۔ اسی وقت 'حق' 'بیابان' میں پکارنے والی آواز پر ظاہر کیا گیا۔ ہم اگلے مضمون میں دانیال کے دوسرے باب کو جاری رکھیں گے۔

اور خداوند کا غضب اس ملک پر بھڑک اٹھا تاکہ اس پر اس کتاب میں لکھی ہوئی سب لعنتیں نازل کرے۔ اور خداوند نے قہر اور غضب اور سخت برہمی کے ساتھ انہیں ان کے ملک سے اکھیڑ کر نکالا اور انہیں ایک اور ملک میں پھینک دیا، جیسا کہ آج کے دن ہے۔ پوشیدہ باتیں ہمارے خداوند خدا ہی کی ہیں، لیکن جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ کے لیے ہماری اور ہماری اولاد کی ہیں تاکہ ہم اس شریعت کے سب کلام پر عمل کریں۔ استثنا 29:27-29.